دُعائے سباسب

ترجمہ

مولانا سیّد مقبول احمد صاحب اعلیٰ اللہ مقامہٗ

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

منفرد و ممتاز جنتری

عالمی جنتری

۱۴ ماہ کی نیک و بد تاریخیں، قمر در عقرب،
اعمال نوروز، اعمال رمضان، قرآنی نقوش،
آپ کے ستارے اور ان کے فلکی اثرات،
طلوع و غروب کے اوقات،
اس کے علاوہ بے شمار مضامین کا مجموعہ۔

• صفحات ۱۱۲ •

اپنے شہر کے قریبی بک اسٹال سے طلب کریں

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

www.ShiaMultimedia.com

٤٨٦

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

دُعائے سُبَاسُب

ترجمہ

مولانا سید مقبول احمد صاحب اعلی اللہ مقامہ

(ناشران)

★

محفوظ بک ایجنسی ● مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

اُسنادِ دعائے سباسب

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے، اُن کی رسوائی، سحر کے باطل کرنے اور دینی و دنیوی اُمور و مقاصد کے پورا ہونے کیلیے یہ دعا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ اِس دعا کو شب کے آخری حصّہ میں پڑھنا نہایت موثر ہے کیونکہ یہ ساعت برائے قبولیتِ دعا مخصوص ہے۔

موجودہ حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہر شیعہ برادر کے لیے یہ ضروری ہے کہ کم از کم دن میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھ لیا کرے، تاکہ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ و مامون رہے۔

یہ دعا سلطان العلماء نے راجہ صاحب امیر حسن خان

والیٔ محمود آباد کے والدِ ماجد کو بطورِ خاص بتلائی تھی اور وہ اِس دعا بے نظیر کو مثل نسخۂ کیمیا کے پوشیدہ رکھتے تھے لیکن اُن کے مرنے کے بعد دعا لہٰذا عام ہوگئی ورنہ اس سے قبل یہ دعا صیغۂ راز کی طرح پوشیدہ رکھی گئی تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً مُّوْسٰی ۝

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی

ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تم ہی ہو

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا

اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نگل جائے اُن کو

صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے تو وہ جادوگروں کا کرتب ہے اور جادوگر

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ

جب بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر مجبوراً

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

سجدے میں گر پڑے، کہنے لگے ہم ایمان لائے رب

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ہارون اور موسیٰ پر - پس وہ سب لوگ اس موقع پر

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ

مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس گئے پس اسی طرح

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَيْنَآ

حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کرتے تھے سب باطل ہو گیا پس ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

موسیٰ کو وحی کی کہ تم سمندر پر (دریا پر) اپنے عصا کو مارو

الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

(مارا) تو وہ پھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ

مانند ہو گیا - میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور

رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ سِحْرِ

اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ ہر جادوگر کے

كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ

جادو سے اور ہر فریب دینے والے کے فریب

كُلِّ مَاكِرٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّ

سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہریلے کیڑے

هَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر شریر کے شر سے

ذِیْ شَرٍّ وَّاسْتِكْلَابِ كُلِّ ذِیْ

اور ہر حملہ آور کے حملہ سے اور ہر

صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَّ

دشمن کے غلبہ سے اور ہر پوشیدہ دشمنی

شَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ

رکھنے والے کی شماتت (برائی) سے میں ان سب

فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَاسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ

کا دفعیہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں

مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاسْتَعِیْنُ بِاللّٰهِ

سے بچنے کیلئے اللہ ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور انکے برخلاف اللہ ہی

عَلَیْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ

سے مدد مانگتا ہوں اُن کے مددگاروں سے بچنے کے لیے

نَقْلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ

میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور

جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّیْ بِدِفَاعِ

ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لیے میں خداوند عالم کی

اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ

قوت کے قلعہ میں آگیا ہوں اور اللہ کے زبردست

وَرَمَیْتُهُمْ بِسَهْمِ الْقَاتِلِ وَسَیْفِهِ

دفاع کے ذریعہ سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب

الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ

کا دفعیہ کر دیا ہے اور ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور

وَطَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ

ٹکڑے اڑا دینے والی خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت

تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا

سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے ان کو نکال دیا اور قدرت خدا

بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنَعَةِ

سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے پرخچے اڑا

اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

دیے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا۔ اور خدائے

الْعَظِيْمِ غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِیْ

بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں۔ اور

بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ

جس نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ

مَنْ عَادَانِیْ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ

میں نے اس کو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ

وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِیْ بِحَوْلِ اللّٰهِ

کی تیز گرفت کیساتھ میں نے اس کو ہلاک کر دیا۔ اور جس نے

الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ مَنْ اٰذَانِیْ بِاَخْذِ

مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کے پُر زور جلال کے ساتھ میں نے

اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی

اس کو دفع کیا۔ اور بغیر خدائے بزرگ و برتر کے سہارے

عَلَیَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ الْاَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ

کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہو سکتی ہے نہ طاقت

وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا

نہ حفاظت اور نہ نصرت اور نہ

نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مدد اور نہ تائید اور نہ غلبہ ۔

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور خداوند عالم ہمارے

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

سردار اور ہمارے نبیؐ (جناب) محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ) او

الطَّاهِرِيْنَ ۝ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ

انکی آل پاک پر اپنی رحمت نازل فرمائے ۔ میں نے اللہ کے

بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

دبدبہ سے افواج کو شکست دے دی اور اللہ کے حکم سے

الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ

اُن کے سینوں میں رُعب داخل کر دیا ۔ اللہ کے غلبہ سے اُن

عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

کے دلوں پر خوف مسلّط کر دیا ۔ اللہ کی جبروت سے

وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰهِ

ان میں پھوٹ ڈال دی ۔ اللہ کی قوت سے ان

مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ

کے پرخچے اڑا دیے ۔ اللہ کی قوت سے ان کو تباہ کر دیا

تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ

میں نے ان کے کانوں اور

وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَرْكَانَهُمْ

آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں کی قوتوں

بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ

کو خدائے قوی وزبردست کی شدید گرفت سے سلب کر لیا۔

وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتَهُمْ وَ

لوگوں کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی

جُنُوْدَهُمْ وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ

ٹولیوں کو اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو

وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ

اور ان کے مددگاروں کو، اور ان کے ساتھیوں کو اللہ کی زبردست

الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ مَهْزُوْمِيْنَ

تائید اور اس کی کھلی ہوئی مدد سے شکست دیدی۔

مَرْعُوْبِيْنَ خَآئِفِيْنَ خَآئِبِيْنَ مَخْسُوْئِيْنَ

اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوف زدہ ہیں ناکام

مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ

ہیں ذلیل ہیں، مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں۔

مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ

ششدر ہیں اور ہر طرح پست ہیں، قہر زدہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَ

اے اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی طاقت اور

قُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ

اپنی قوت اور اپنی گرفت اور اپنی سطوت

مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ

کے ذریعہ سے مجھ سے دور رکھ کہ پریشان و پراگندہ، حیران

مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ

پست، ذلیل، زیردست رہیں اور ہر طرح کا

مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ

نقصان اٹھائیں، کوئی ان کی مدد نہ کرے

مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ

وہ مغلوب رہیں، ہکا بکا رہ جائیں

مَشْئُوْمِيْنَ مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ

منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور سرگشتہ

فِيْ ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ فِيْ اِيَابِهِمْ

رہیں جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں

حَائِرِيْنَ فِيْ مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ

اپنے ٹھکانے پر چکر کاٹتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد

فِيْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ بِاَجْسَادِهِمْ

بڑھ جائیں، اپنے جسموں کی بلاؤں میں مشغول رہیں

مَكْلُوْمِيْنَ فِيْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ

بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں،

فِيْ آرَائِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ بِرِقَابِهِمْ

رائیوں میں ان کی طرح طرح کے فتور (فطور) پڑیں گردنیں

مَمْنُوْعِيْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْعِيْنَ

ان کی ماری جائیں، تیراندازی کرنے سے وہ معذور ہو

عَنْ مَرَامِهِمْ مَحْجُوْبِيْنَ فِيْ كَرَّتِهِمْ

جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو، آنے جانے میں

مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وِجْهَتِهِمْ شَمَاتًا

ان کو دھکے دیے جائیں (اور) منہ کے بل گرائے جائیں

مِنْ مُتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُجْتَمَعِهِمْ

جدھر رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا

مَطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّخْتُوْمًا

رشیرازہ بکھر جائے ، ان کے دلوں پر

عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مُّغْشِيًّا عَلٰى

عقلوں پر ان کے مہر لگ جائے ، آنکھوں پر ان کے پردے

اَبْصَارِهِمْ مَّعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ

پڑ جائیں ، زبانوں میں ان کے گرہ لگا دی جائے

مَّرْبُوْطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ

عقلیں اور رائیں ان کی باندھ دی جائیں ۔

مَّشْدُوْدًا عَلٰى اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ

ہاتھ پاؤں ان کے کس دیے جائیں -

مَّدْرُوْءًا بِكَ اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

اے باالله تیری ہی مدد سے سب تدبیریں انکی بیکار ہو

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

سکتی ہیں ۔ اور ان کے شر سے بچنے کے لیے

مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

تیری ہی مدد پناہ لی جاسکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے

فَخُذْهُمْ بِاَخْذِكَ السَّرِيْعِ وَ

فریاد ہوتی ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑ لے اور ان پر

سَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ اَلْفَجِيْعَ

اپنا عذاب ایسا مسلط کر دے کہ وہ ان کو رلا رلا دے وہ دور

مَدْفُوْعِيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ مَذْ[illegible]

کیے جائیں ، وہ روک دیے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹ کر

فِيْ اَنْفُسِهِمْ مُسْتَحْسِرِيْنَ [illegible]

رہیں [illegible] اپنے منہ اور [illegible]

اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

وہ انھیں کی بنی ہوئی

وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ بِجَبَلِهِ

رسیوں سے ان کا گلا گھونٹا جائے

وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ

زنجیروں میں قید ہوئے

مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ

طوق ان کے گلوں میں پڑے ہوئے، بیڑیوں میں

فِى الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ

جکڑے ہوئے ہوں بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے

الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ

جائیں، موت کی بجلیاں ان کے اوپر گریں

اَلْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوْعًا

نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں، باقی رہنے والے ان کے

غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا

ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں، لوٹنے والے ان کے لٹ جائیں

غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں۔ اے تمام مصیبتوں کے وقت

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر لیتا ہے

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ج

جس وقت بھی وہ دعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ

ضرور غالب آئیں گے۔ یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے۔

اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۞ اِنَّ وَلِیِّیَ

خبردار ہو جاؤ کہ خدا والے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حمایتی وہی

اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ

اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے

یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اِنَّا کَفَیْنٰکَ

نیک بندوں سے دوستی رکھتا ہے۔ ہم نے ان ہنسنے والوں

الْمُسْتَھْزِئِیْنَ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ

کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّھِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰھِرِیْنَ

ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ

غالب رہے تھے۔ ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے

وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ

جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے

جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

گروہ کو قوت بخشی اور اس نے تنہا ہی دشمن کی ٹولیوں کو

فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ۞ اَلْحَمْدُ

شکست دے دی۔ اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ اَصْبَحْتُ

کی تعریف زیبا ہے۔ تمام عالمین کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف

فِیْ حِمَی اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ

ثابت ہے میں نے صبح کی ہے اللہ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی

وَفِیْ ذِمَّتِہِ الَّتِیْ لَا تُخْفَرُ وَفِیْ

نہیں کر سکتا اور (میں) اللہ کی ضمانت میں ہوں جو لوٹی نہیں جا سکتی اور (میں)

جَوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُمْنَعُ وَفِیْ

اللہ کے پڑوس میں ہوں جسے کوئی روک نہیں سکتا اور میں اللہ کی

عِزَّۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُسْتَذَلُّ وَ

عزت کے اندر ہوں جسے کوئی ذلت سے بدل نہیں سکتا اور نہ

لَا تُقْھَرُ وَفِیْ حِزْبِہِ الَّذِیْ لَا

نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے اور میں اسی کے گروہ میں ہوں جسے

یُھْزَمُ وَفِیْ جُنْدِہِ الَّذِیْ لَا

شکست نہیں دی جاسکتی، اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو مغلوب

یُغْلَبُ وَفِیْ حَرِیْمِہِ الَّذِیْ لَا

نہیں کیا جاسکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی

یُسْتَبَاحُ بِاللّٰہِ اِفْتَتَحْتُ وَبِاللّٰہِ

قابو نہیں پاسکتا، اللہ کے ذریعہ سے میں نے اپنا کام شروع کیا اور اللہ ہی

اَسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ

کے سہارے سے کامیابی حاصل کی۔ قوت پکڑی، پناہ لی اور

وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ قَوِیْتُ

غالب آیا اور اسی کے زور کیوجہ سے میں اپنے

عَلٰی اَعْدَآئِیْ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَ

دشمنوں کے مقابلہ میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال

کِبْرِیَائِہٖ ظَھَرْتُ عَلَیْھِمْ وَ

اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا۔ اور

قَھَرْتُھُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ

اللہ ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو

وَتَقَوَّیْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ

دبا لیا۔ میں قوی ثابت ہوا اور میں محفوظ رہا اور میں نے

عَلَيۡهِمۡ بِاللّٰهِ وَفَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ

ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی، میں نے اپنا سارا معاملہ

اِلَی اللّٰهِ حَسۡبِیَ اللّٰهُ وَنِعۡمَ

اللہ ہی کے سپرد کر دیا۔ اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا

الۡوَكِيۡلُ وَتَرٰهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ

کارساز ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں

اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ صُمٌّ

کھولے دیکھ رہے ہیں۔ حالانکہ انھیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے

بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۝

گونگے اندھے ہیں۔ اب وہ کفر سے پلٹنے والے نہیں ہیں۔

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ عَلَتۡ كَلِمَةُ

خدا کا حکم آگیا، اللہ کا بول بالا رہا

اللّٰهِ وَلَاحَتۡ حُجَّةُ اللّٰهِ

اللہ کی حجت اللہ کے نافرمان دشمنوں

عَلٰۤى اَعۡدَآءِ اللّٰهِ الۡفَاسِقِيۡنَ

پر ابلیس کے سب لشکروں

وَجُنُوۡدِ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعِيۡنَ لَنۡ

پر کھل گئی۔ سوائے ایذا

يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّآ اَذًى وَاِنۡ

پہنچانے کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر

يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ

تم سے لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے۔

ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمۡ

پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی وہ ان کے لیے

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ط اَيْنَمَا

ذلّت اور افلاس کی بلا مقرر ہوگئی ہے۔ جہاں کہیں

ثُقِفُوْا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ط

وہ پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کیے جائیں

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِیْ

گے جیسا کہ قتل کیے جانے کا حق ہے۔ یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

نہ لڑیں گے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں یا

جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ

فصیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ

ہوتی ہے تم ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل

شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

متفرق ہیں اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں

يَعْقِلُوْنَ ط تَحَصَّنَتْ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ

رکھتے۔ میں ان سے بچنے کے لیے مضبوط سے مضبوط

الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ

قلعہ میں جا گزیں ہو گیا۔ ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار

يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وَّ

پر چڑھ آتے اور یہ نہ ہو سکا کہ اس میں سیند لگا دیتے اور

اٰوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّالْتَجَاْتُ

میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی تھام لی۔

الْمَتِيْنِ ۵ وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ

اور میں نے خدائے تعالیٰ کی مضبوط زرہ

اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ

سے اپنے آپ کو آراستہ کر لیا اور میں نے

بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ

(جناب) امیر المومنین علیہ السلام

السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

تَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ

اور حضرت کے سامانِ حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۵ فَاَنَا

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام کے

حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ

سامانِ حفاظت کے ساتھ اپنے بچاؤ کا سامان کیا اور میں نے حضرت

وَعَدُوِّيْ فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ

سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی پہن لی اب میں جہاں کہیں بھی جاؤں

قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ

امان و اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح کی ہراس میں سرگرداں

بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ

اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے ذلت و

وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ

حقارت اس پر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا

الْحِيَاطَةِ اَدْخَلْتُ عَلَيَّ هَبَا كُلِّ

ہے اور میں نے اپنی ذات کے لیے حفاظت کے سراپردے

الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ

اور ہیبت وخوف کی عمارتیں قائم کرلی ہیں اور کرامت کا تاج

وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِیْ

اپنے سر پر پہن لیا اور عزت کی تلوار اپنے گردن میں ڈال لی ہے

لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ

جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں سے میں پوشیدہ ہو

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاَمِنْتُ

گیا ہوں اور بدگمانیوں سے علیحدہ، اور میں اپنی روح

عَلٰی رُوْحِیْ وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِیْ

کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمن سے محفوظ ہوگیا ہوں

فَهُمْ لِیْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّیْ

اب وہ میرے آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے

خَائِفُوْنَ مِنِّیْ نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ

خوفزدہ ہیں اور مجھ سے اس طرح بھاگتے ہیں جیسے جنگلی

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ

گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو

قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا

آرزوئیں رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ

يُؤَمِّلُوْنَهٗ فِیَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ

کوتاہ ہو گئے اور جن باتوں سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی

عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَعَمِيَتْ

وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے اور میری

اَبْصَارُهُمْ عَنِّیْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ

طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہوگئیں اور میرا ذکر

عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلَتْ عُقُولُهُمْ

کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہوگئیں ۔ عقلیں ان کی میری

عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَتْ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے

قُلُوبُهُمْ مِنِّي وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

میری دہشت چھاگئی اور میرے خوف سے ان

مِنْ مَخَافَتِي وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ

کے بند کانپنے لگے ان کی تیزی گھٹ گئی اور

وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ

شوکت ان کی ٹوٹ گئی اور ارادوں کا

عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ

ان کے بل نکل گیا اور مجمع ان کا منتشر ہوگیا۔

وَافْتَرَقَتْ أُمُورُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

اور معاملات ان کے پراگندہ ہوگئے اور

كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ

باتوں میں ان کی اختلاف پڑگیا۔ جتھا ان کا

وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ

کمزور ہوگیا۔ لشکر ان کا شکست کھاگیا اور پیٹھ پھیر

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ

کر بھاگ گئے۔ عنقریب اس گروہ کو بالکل ہزیمت

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

ہوگی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے۔ بات یہ ہے کہ قیامت ان کے

أَدْهَى وَأَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ

وعدہ کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور بڑی ہی تلخ ہے

بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِیْ كَانَ يَعْلُوْا

میں خدا کے غلبہ کے ذریعے سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ

بِهٖ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ

سے علی علیہ السلام جو بہت سی لڑائیاں لڑے اور جو

الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسَ الرَّايَاتِ

(دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنیوالے اور ہمعصروں میں

وَمُفَرِّقَ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ

جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے، میں نے ان

مِنْهُمْ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهٖ

(دشمنوں) سے بچنے کیلئے اللہ کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے

الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ عَلٰٓى اَعْدَآئِيْ

بلند کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمنوں پر بڑے

بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّاَمْرٍ عَتِيْدٍ وَّ

زور شور سے اور بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور

اَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُءُوْسَهُمْ

میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر توڑے اور ان کی

وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ

گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں

اَعْنَاقُهُمْ لِيْ خَاضِعِيْنَ قَدْ خَابَ

میرے سامنے ذلیل ہو کر جھک گئیں جس نے بھی میرا

مَنْ نَّاوَانِيْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِيْ

مقابلہ کیا وہ یقیناً ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی

فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ

وہ ہلاک ہوا ۔ پس میں خدا کی مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں

الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِیْ كَلِمَةُ

کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ ہے

التَّقْوٰی وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ

اور خدا کی مضبوط رسی میرے

الْوُثْقٰی وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا

الْمَتِیْنِ فَلَنْ یَّضُرَّنِیْ بَغْیُ

ہے۔ اب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نہ بغاوت کرنے والوں کی

الْبَاغِیْنَ وَلَا كَیْدُ الْكَائِدِیْنَ

بغاوت مجھے نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ

وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِیْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ

حاسدوں کا حسد۔ نہ کوئی کبھی مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی

وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ فَلَنْ یَّرَانِیْ

کوئی مجھے پائے گا اور کبھی کوئی مجھ پر قابو حاصل کر سکے گا

اَحَدٌ وَّلَنْ یَّجِدَنِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ

تم یہ کہہ دو کہ میں اپنے

یَّقْدِرَ عَلَیَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا

پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو

رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا یَا

اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے

مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ

فضل فرمانے والے مجھ پر اسطرح فضل فرما کر میری

عَلٰی رُوْحِیْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ

روح کو امن و امان دیدے۔ اور مجھے میرے

اَعْدَائِیْ وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ

دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین

بِالْمَلَائِکَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ

غیظ و غضب والے فرشتوں کو حائل کردے اور

وَاَیِّدْنِیْ بِالْجُنُوْدِ الْکَثِیْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ

کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنیوالی روحوں

الْمُطِیْعَةِ فَیَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ

کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنیوالے

الْبَالِغَةِ وَیَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ

دلائل کی ان پر بوچھار کردیں اور سر توڑنے والے پتھر

الدَّامِغَةِ وَیَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسُّیُوْفِ

ان پر برسادیں اور کاٹنے والی تلواریں ان پر [illegible]

الْقَاطِعِ وَیَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ

اور لوٹنے والے ستارے اور شعلہ اٹھتی ہوئی آگ

الثَّاقِبِ وَالْحَرِیْقِ اللَّاهِبِ

اور جھلسانے والے شعلے ان پر پھینکیں

وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَیُقْذَفُوْنَ

اور ہر طرف سے ان پر ذلت کی

مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا

مار پڑے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا

اور ان کے لیے عذاب کی بارش ہو سوائے

مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّیْ

اس کے کہ جیسے موت اڑا لے جائے میں نے

قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعے

وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اور سے

الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَ

طٰہٰ اور یٰسٓ اور

الذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنَ وَ

الذاریات اور طواسین اور

التَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ

التنزیل اور حوامیم کے ذریعہ سے اور کٓہٰیٰعٓصٓ

وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ

اور حٰمٓ عٓسٓقٓ اور قٓ اور القرآن

الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا

المجید اور نٓ و القلم وما

يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ

یسطرون کے ذریعہ سے اور مواقع النجوم اور

وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ

والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ

سے اور فی رق منشور کے ذریعہ سے اور البیت

الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ

المعمور کے ذریعے اور سقف المرفوع کے ذریعہ سے

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ

اور البحر المسجور کے ذریعہ سے "اور" انّ عذاب

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ

ربک لواقع مالہ من

دَافِعٍ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى

دافع کے ذریعہ سے انھیں دے مارا اور دے پٹکا

اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا

ذلیل کیا اور مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے

فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ

پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

رہ گئے پس اسطرح حق تو ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کررہے تھے

يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

سب باطل ہو گیا۔ پس جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب اور

وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ

ذلیل ہو کر رہ گئے اور سب کے سب (جادوگر)

السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ فَوَقٰهُ

سجدے میں گر پڑے۔ چنانچہ جو جو

اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا وَ

چالیں وہ چلے اللہ نے ان سب کی خرابیوں

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

سے اسے بچائے رکھا اور جس چیز کی وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ

ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور

سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ

بڑے بڑے عذاب سے فرعون کے سارے کنبے

اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ط

کو گھیر لیا اور ایک چال چلے اور اللہ بدلہ دینے کیلئے ایک چال چلا

الَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ

اور اللہ سب سے بہتر بدلہ لینے والا ہے۔ ایسے بھی لوگ ہیں جن سے

اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ

آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لیے بڑا ایکا کیا ہے لہٰذا

فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا

ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ

اور انھوں نے یہ کہدیا کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ

الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ

بہتر کارساز ہے۔ پس خدا کی نعمت

مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ

اور فضل ان کے شاملِ حال ہوگئی اور ان

سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ط

کو کوئی تکلیف نہ پہونچی اور وہ خوشنودئی خدا کے پیرو رہے

وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ط

اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

شُرُوْرِھِمْ وَاَدْرَءُ بِکَ فِیْ

اور ان سے بچانے کیلئے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں

نُحُوْرِھِمْ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

اور یا اللہ جو خیر و عافیت تیرے پاس ہے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ

میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

ہاں! عنقریب ان سے تمہیں بچانے کیلئے اللہ ہی کافی ہے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، جِبْرَآئِيلُ

اور وہ بڑا سننے اور جاننے والا ہے۔ جبرائیل میری

عَنْ يَمِينِي وَمِيكَآئِيلُ عَنْ

دائیں طرف اور میکائیل میری

يَسَارِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

بائیں جانب اور جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ اَمَامِي وَاَمِيرُ

علیہ وآلہ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

المومنین علیہ السلام

وَرَآئِي وَاللّٰهُ تَعَالَى مُظِلٌّ

میری پشت پناہی ہیں اور اللہ تعالیٰ میرے اوپر

عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

سایہ کیے ہوئے ہے۔ اے وہ جس نے دو سمندروں

حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِي وَبَيْنَ

کے مابین آڑ قائم کردی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

اَعْدَآئِي فَلَنْ يَصِلُوا اِلَيَّ

مابین ایک آڑ قائم کردے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ

اَبَدًا بِشَيْءٍ يَسُوْءُنِي وَبَيْنِي

تک نہ پہنچا سکیں جو مجھے تکلیف دے اور میرے

وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ سِتْرَ

اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے۔ اور اللہ کا پردہ

اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ

یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لیے کافی

اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا

ہے جو ہر چیز کے لیے کفایت کرتا ہے جس کے لیے

يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا قَرَاْتَ

اس کے سوا کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جس وقت

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

تم قرآن پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور

بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ایک

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى

خفیہ پردہ قائم کر دیتے ہیں اور ہم ان کے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھ

وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّاِذَا

سکیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت سے پچھلے پاؤں

نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ

پلٹ جاتے ہیں۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں

أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

طوق ڈال دیے اور ٹھوڑیوں تک ہیں اسی سے

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ

ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے سے

بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

بھی ایک دیوار بنادی ہے اور ان کے پیچھے سے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ

بھی ایک دیوار قائم کردی ہے اور اُن کو ڈھانپ دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

کہ اب وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ یا اللہ

اُضْرُبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ

تو میرے چاروں طرف

الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ

اپنی حفاظت کے سراپردے

وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ

کھڑے کردے جن کو ہوا نہ اٹھا سکے اور نہ نیزے پھاڑ

رُوْحِيْ بِرُوْحِ قُدُسِكَ الَّذِيْ

سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس کے ذریعہ سے

مَنْ أَلْقَيْتَهُ عَلَيْهِ أَصْبَحَ

بچالے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی

مُعَظَّمًا فِيْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ

نظروں میں بزرگ ہو جاتا ہے۔

وَكَبِيْرًا فِيْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ

اور آدمیوں کے دلوں میں اسکی بڑائی بیٹھ جاتی ہے

اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِيْ بِاَسْمَائِكَ

اور مجھے اپنے اچھے اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ

الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا

مثالیں بیان کرنے کی توفیق عطا فرمادے اور دنیا و

وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ فِيْ جَمِيْعِ

آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں

مَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا

اس سب کے حصول کی صلاحیت عطا فرما۔

وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ الْاَبْصَارَ

اور لوگوں کی نظریں میری طرف سے

النَّاظِرِيْنَ وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ

پھیرا دے اور ان کے دلوں کو اس بدی کی

مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ اِلٰى

طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر

خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ اَحَدٌ ه

اس نیکی کی طرف مائل کردے جسکا اختیار اور کوئی رکھتا ہی

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ

نہیں۔ یا اللہ تو میری جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی

اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ

طرف پناہ لیتا ہوں اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں

اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ

تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اے وہ جسکے سامنے

الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ

گردن کشوں (جابر و ظالم) کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

لَهُ الْاَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے

اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ وَ

تو مجھے رسوا کرنے سے اور میرے راز کھولنے اور

مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَ

مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے شکریہ سے

مِنْ نِسْیَانِ ذِكْرِكَ

روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ۔

وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ

میں اپنی رات میں

اَنَا فِیْ كَنَفِكَ فِیْ لَیْلِیْ

اور اپنے دن میں

وَنَهَارِیْ وَوَطَنِیْ وَاَسْفَارِیْ

اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں

ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَالثَّنَاءُ

تیری ہی پناہ میں ہوں تیرا ذکر میرا شعار اور تیری ثنا

عَلَیْكَ دِثَارِیْ اَللّٰهُمَّ

میری چادر ہے۔ یا اللہ

اِنَّ خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی

میرا خوف صبح و شام

مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِیْ

تیرے امن و امان کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے

مِنْ خِزْیِكَ وَمِنْ شَرِّ

رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے

عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَىٰ

بچائے رکھ اور میرے چاروں

سُرَادِقِ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِيْ

طرف اپنی حفاظت کی قناتیں کھڑی کر دے اور مجھے اپنی

فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ

حفاظت کے احاطہ میں داخل کرلے اور میری

رُوْحِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ

روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ محفوظ فرما

مِنْ مَّؤُوْنَةِ اِنْسَانٍ سُوْءٍ

اور برے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ قَرِيْنِ

اور برے ہم نشینوں سے اور بری ساعت سے

سُوْءٍ وَّسَاعَةِ سُوْٓءٍ وَّ

اور دشمنوں

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَجَهْدِ

کی شماتت سے اور

الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

بلاؤں کی آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور دن کی خیر و برکت کے ساتھ

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ

آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے -

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اللہ اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفےٰ ؐ

وَّاٰلِهِ الطّٰاهِرِيْنَ حَسْبُنَا

اور انکی آل اطہار پر ہمارے لیے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

وہی سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے ۔

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

اے رسول تمہارا پروردگار نہ تم سے دستبردار ہوا اور نہ

قَلٰى ۙ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے کہیں

لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ

بہتر ہے ۔ اور آگے چلکر تمہارا پروردگار تم کو اسقدر

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۚ

عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ص

کیا تم نے اس کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ص

اور تم کو بھٹکا ہوا پایا تو منزل مقصود تک پہنچایا

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰىؕ

اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ

پس تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْؕ

اور سوال کرنیوالے کو نہ جھڑکنا۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

اور اپنے پروردگار کی نعمت کا

فَحَدِّثْ ۝

ذکر کرتے رہنا۔

زیارت حضرت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبد اللہ سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ

آپ پر اور آپ کے نانا بزرگوار پر اور آپ کے پدر بزرگوار پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ وَ

سلام ہو آپ پر اور آپ کی مادر گرامی پر اور

اَخِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ

آپ کے بھائی پر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے امام

مِنْ بَنِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

بیٹوں پر سلام ہو آپ پر اے مسلسل

الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

رونے والے سلام ہو آپ پر

يَا صَاحِبَ الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ لَقَدْ

اے لگاتار مصائب برداشت کرنیوالے بلاشبہ

اَصْبَحَ كِتَابُ اللهِ فِيكَ مَهْجُوراً

آپ کے بارے میں (دشمنوں نے) قرآن کی بات نہ مانی

وَرَسُولُ اللهِ فِيكَ مَوْتُوراً اَلسَّلَامُ

اور رسولؐ خدا کو آپ کا دادخواہ بنا دیا۔ سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر اور خدا کی رحمت و برکت ہو آپ پر

زیارت حضرت عباسؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے بیٹے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندے جس نے

الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ اَشْهَدُ

اطاعت کی خدا کی اور اُس کے رسولؐ کی میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ

کہ آپ جہاد کیا خیر خواہی کی اور صبر کیا

حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللهُ

یہاں تک کہ آپ شہید ہوئے خدا کی لعنت ہو

الظّٰلِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

ان لوگوں پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا وہ اگلوں میں سے ہوں

وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ

یا پچھلے (ہوں) اور پہنچائے خدا ان کو جہنم کے

الْجَحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

نیچے درجہ میں ۔ (اور) سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اللہ کی رحمت و برکت ہو ۔